صلوٰۃ التسبیح

محمد داؤد الرحمن علی

dawoodrehman.blogspot.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

صلوۃ التسبیح

محمد داؤد الرحمن علی

Dawoodrehman.blogspot.com

فہرست مضامین

فضائل: 2

علماء کی نظر میں یہ نماز کیا ہے؟ 5

صلاۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ: 6

دوسرا طریقہ: 7

ادائیگی کا وقت: 8

صلاۃ التسبیح

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا:

اے عباس! اے میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرمادے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی، اور اعلانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل "صلاۃ التسبیح" ہے) (میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک بار

ہی پڑھ لیں۔[1]

فضائل:

1) پہلی فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کے پڑھنے سے دس قسم کے گناہ معاف ہوتے ہیں:

(1) اگلے گناہ۔ (2) پچھلے گناہ۔ (3) پُرانے گناہ۔ (4) نئے گناہ۔ (5) غلطی سے کیے ہوئے گناہ۔ (6) جان کر کیے ہوئے گناہ۔ (7) چھپ کر کیے ہوئے گناہ۔ (8) کھلم کھلا کیے ہوئے گناہ۔ (9) چھوٹے گناہ۔ (10) بڑے گناہ۔[2]

2) دوسری فضیلت

صلاۃ التسبیح کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندوں کے بکثرت گناہ معاف کرتے ہیں، احادیث طیّبہ میں اِس کثرت کی کئی مثالیں ذکر کی گئی ہیں:

- کل اِنسانیت کی تعداد سے بھی زیادہ گناہ ہوں تو مغفرت ہو جائے گی۔[3]
- ریت کی تعداد سے زیادہ بھی گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔[4]

---

(1) ابوداؤد وابن ماجہ

(2) ابوداؤد: 1297

(3) ابوداؤد: 1298

(4) ابن ماجہ: 1386

- ❖ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔[1]
- ❖ ستاروں کی تعداد سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔[2]
- ❖ قطروں کی تعداد سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔[3]
- ❖ دنیا کے کل ایام سے زیادہ گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔[4]

3) تیسری فضیلت

نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس کو جب یہ نماز تلقین فرمائی تو اُنہیں اِس نماز کی تاکید بھی فرمائی اور اِس نماز کو تحفہ، بخشش اور خوش خبری قرار دیا۔[5]

4) چوتھی فضیلت: 300 مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھنے کی سعادت:

"صلاۃ التسبیح" کی ایک بڑی فضیلت یہ ہے کہ اِسے اداء کرتے ہوئے بندے کو تین سو مرتبہ تیسرے کلمہ **(سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ)** کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا پر مشتمل بہترین کلمہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے، اور

(1) طبرانی کبیر: 987

(2) مصنف عبدالرزاق: 5004

(3) مصنف عبدالرزاق: 5004

(4) مصنف عبدالرزاق: 5004

(5) ابوداؤد: 12981297

تیسرا کلمہ بذاتِ خود ایک انتہائی بابرکت اور عظیم الشان اجر و ثواب کا حامل کلمہ ہے، جن کا خلاصہ ملاحظہ کیجیے:

- مذکورہ کلمہ ایک مرتبہ پڑھنے پر جنت میں درخت لگ جاتا ہے۔[1]
- یہ کلمہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب کلمہ ہے۔[2]
- جنت ایک چٹیل میدان ہے اور مذکورہ کلمہ جنّت کے پودے ہیں۔[3]
- اس کلمے کے اندر پائے جانے والے ہر ایک کلمہ کا ثواب اُحد پہاڑ سے زیادہ ہے۔[4]
- اس کلمے کے پڑھنے پر ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔[5]
- اس کلمے کا وِرد جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے بہترین ڈھال ہے۔[6]
- مذکورہ کلمہ پڑھنے والے کے لیے فرشتے اِستغفار (دعائے مغفرت) کرتے ہیں۔[7]
- اس کلمے کا کثرت سے وِرد کرنے والا افضل ترین مؤمن ہے۔[8]
- اس کلمے کا پڑھنا گناہوں کی مغفرت اور بخشش کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔[9]

---

(1) مستدرکِ حاکم: 1887

(2) مسلم: 2137

(3) ترمذی: 3462

(4) طبرانی کبیر: 10604

(5) طبرانی اوسط: 6491

(6) طبرانی اوسط: 4027

(7) مستدرکِ حاکم: 3589

(8) سنن کبریٰ نسائی: 10606

(9) ترمذی: 3533

❖ اس کلمے کا ہر کلمہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔[1]

❖ یہ کلمہ میزانِ عمل میں بہت بھاری ثابت ہونے والا کلمہ ہے۔[2]

❖ اس کلمے کے پڑھنے پر ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔[3]

❖ یہ کلمہ قرآن کریم پڑھنے سے عاجز شخص کے لیے بہترین بدل ہے۔[4]

علماء کی نظر میں یہ نماز کیا ہے؟

۱۔ حضرت عبد العزیز بن ابی روّادؒ جو حضرت عبد اللہ بن مُبارکؒ جیسے عظیم محدّث کے بھی استاذ ہیں، وہ فرماتے ہیں: جس کا جنت میں جانے کا ارادہ ہو اُس کے لیے ضروری ہے کہ صلاۃ التسبیح کو مضبوطی سے پکڑے۔

۲۔ حضرت ابو عثمان حیریؒ جو کہ ایک بڑے زاہد ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مصیبتوں اور غموں کے ازالے کے لیے صلاۃ التسبیح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۳۔ علامہ تقی الدین سبکیؒ فرماتے ہیں: جو شخص اِس نماز کی فضیلت واہمیت کو سُن کر بھی غفلت اختیار کرے وہ دین کے بارے میں سستی کرنے والا ہے، صلحاء کے کاموں سے دور ہے، اس کو پکا (دین میں چست) آدمی نہ سمجھنا چاہیے۔[5]

---

(1) مسلم: 720

(2) صحیح ابن حبان: 833

(3) طبرانی اوسط: 6491

(4) ابو داؤد: 832

(5) فضائلِ ذکر، شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلویؒ

صلاۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ:

❖ نیت: چار رکعت صلاۃ التسبیح کی نماز پڑھ رہا ہوں ''اللہ أکبر'' پھر ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے اور حسب معمول ثناء پڑھے، ثنا یہ ہے:

''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهِ غَيْرُكَ''

پھر **أَعُوْذُ باللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ** اور **بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ''

❖ رکوع میں جانے کے بعد حسبِ معمول تین مرتبہ '' **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ** '' پڑھے، پھر دس مرتبہ مذکورہ بالا تسبیح پڑھے، اس کے بعد رکوع سے اٹھے۔

❖ رکوع سے اٹھتے ہوئے پہلے حسب معمول **''سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ''** کہے اور کھڑا ہو کر '' **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** '' کہے، پھر کھڑے کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے۔

❖ پھر '' **اَللهُ أَكْبَرُ** '' کہتے ہوئے سجدے میں جائے اور حسب معمول '' **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى** '' تین مرتبہ پڑھے، پھر سجدے میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے، اس کے بعد '' **اَللهُ أَكْبَرُ** '' کہہ کر سجدے سے اٹھے۔

❖ سجدے سے اٹھ کر بیٹھے، اور بیٹھے بیٹھے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے، پھر '' **اَللهُ أَكْبَرُ** '' کہہ کر دوسرے سجدے میں جائے۔

❖ دوسرے سجدے میں جا کر حسب معمول پہلے ''**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلیٰ**'' تین مرتبہ پڑھے، پھر سجدے میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے۔

❖ دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر مذکورہ بالا تسبیح دس مرتبہ پڑھے، پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے۔

اس طرح ایک رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ یہ تسبیحات پڑھی گئیں، اسی طرح باقی تین رکعتیں بھی پڑھ لے۔ یوں چار رکعتوں میں کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی، دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدے میں یہ تسبیحات التحیات پڑھنے کے بعد پڑھے۔

دوسرا طریقہ:

حضرت عبداللہ بن مبارک سے ایک اور طریقہ بھی ثابت ہے، وہ طریقہ یہ ہے:

''نیت باندھنے کے بعد ثناء پڑھے اور اس کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے پھر **أعوذ باللہ، بسم اللہ**، سورہ فاتحہ اور دوسری سورت کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے ان تسبیحات کو دس مرتبہ پڑھے، پھر دوسرے سجدے تک دس دس مرتبہ پڑھتا رہے، دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے ان تسبیحات کو نہ پڑھے، بلکہ سجدے سے براہ راست '' **اَللّٰہُ أَکْبَرُ** '' کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے، اس طریقے کے مطابق دوسرے سجدے میں دس مرتبہ پڑھنے کے بعد تسبیحات کی تعداد پچھتر (75) ہو جائے گی۔

بعض علماء کرام دوسرے طریقے کو افضل کہتے ہیں اور وجہ فضیلت یہ بیان فرماتے ہیں کہ چوں کہ پہلے طریقے میں جلسہ استراحت کی ضرورت پڑتی ہے اور ہمارے ہاں جلسہ

استراحت راجح نہیں؛اس لیے وہ طریقہ افضل ہے جس میں جلسہ استراحت موجود نہیں، لیکن علامہ شامی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ ان دونوں طریقوں سے صلاۃ التسبیح پڑھنی چاہیے، کبھی پہلے طریقے سے، کبھی دوسرے طریقے سے۔

ادائیگی کا وقت:

اس نماز کا کوئی خاص وقت نہیں ہے،اسے مکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی ہو سکے پڑھ سکتے ہیں۔ صلوۃ التسبیح نفل نماز ہے،اور نفل نماز میں چار یا چار سے زیادہ مقتدی ہونے کی صورت میں نفل نماز کی باجماعت ادائیگی مکروہ ہے۔

اِس لیے سال بھر وقتاً فوقتاً اِس کو پڑھنے اور پڑھتے رہنے کی کوشش کرنی چاہیے،اور رمضان المبارک میں اور دیگر مُبارک راتوں اور دنوں جیسے شبِ براءت یا شبِ قدر یا جمعہ کے دن میں اِس کو اور بھی زیادہ اہتمام سے پڑھنا چاہیے،اور یہ کوئی مشکل نہیں،بس دل میں نیکی کے حصول کا شوق اور اللہ تعالیٰ کی محبت ہونی چاہیے، پھر خود ہی مشقت برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اللہ پاک مجھے اور ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین